السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیور کی زکوٰۃ کا حکم کیا ہے، تفصیل سے بیان فرمادیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہی ہے کہ زیور میں زکوٰۃ ہے، کیونکہ وہ سونا چاندی ہے، اور سونا چاندی میں زکوٰۃ کا حکم ہے، مگر چونکہ وہ گھڑ کر استعمال کے لیے دوسری شے بنالی گئی ہے، اس لیے یہ شبہ آگیا، لیکن جو زیور اکثر پڑا رہتا ہے، استعمال کم آتا ہے، مثلاً شادی یا عید کے موقع پر پہن لیا، کہیں جانے کا اتفاق ہوا تو پہن لیا تو ایسے زیور کی زکوٰۃ ضرور ادا کرنی چاہیے، کیوں کہ استعمال ہی کی وجہ سے تو اس کی زکوٰۃ میں شبہ ہوا تھا، جب وہ اکثر پڑا رہتا ہے، تو یہ شبہ جاتا رہا، اور جو زیور اکثر پہنا کرتے ہیں، اس میں شبہ ہے، مگر ترجیح اسی کو ہے، کہ اس کی بھی زکوٰۃ دینی چاہیے، کیوں کہ بعض روایات میں پہنے ہوئے کی بابت بھی تصریح آئی ہے، اگرچہ **بعض علماء** نے ان میں کچھ کلام کی ہے، مگر مل کر قبولیت کے مقام کو پہنچ جاتی ہے، جن سے ترجیح اسی جانب کو معلوم ہوتی ہے، کہ زیور کی زکوٰۃ بہر صورت دینی چاہیے، خواہ اکثر استعمال ہو یا نہ، تفصیل روایات، مطلوب ہو تو سبل السلام، نیل الاوطار وغیرہ ملاحظہ ہوں۔ (عبد اللہ امرتسری) (تنظیم اہل حدیث جلد نمبر ۱۳ شمارہ نمبر ۲۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 108-109

محدث فتویٰ